Regd No L 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹر نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل لاہور (پاکستان)

تحریک جدید نمبر خاص

روزنامہ

لوم - جمعۃ المبارک

۱۵ ربیع الثانی ۱۳۶۹ھ

شرح چندہ
سالانہ ۳۱ روپے
ششماہی ۱۶ "
سہ ماہی ۹ "
ماہوار ۳ ½ "
فی پرچہ ۱ر

جلد ۳۸ | ۳ تبلیغ ۱۳۲۹ ہش | ۳ فروری ۱۹۵۰ء | نمبر ۲۷

اخبار احمدیہ

ربوہ ۳۱ ماہ صلح۔ مکرم جناب پرائیویٹ سیکرٹری صاحب مطلع فرماتے ہیں۔

— سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت سخت خراب ہے۔ گلے میں پیپ پڑ گئی ہے۔ احباب دردِ دل سے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ حضور کو جلد صحت کاملہ عطا فرمائے آمین۔

— مکرم و محترم نواب محمد عبداللہ خان صاحب کی طبیعت آج اچھی رہی۔ الحمد للہ۔ احباب دعا جاری رکھیں۔

— سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ بیگم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب بیمار ہیں۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

امریکی عوام حیدر آباد کے قضیہ کے متعلق مزید معلومات حاصل کرنے کے خواہاں ہیں

امریکہ سے واپسی کے بعد حیدر آباد کی سابق وزیر خارجہ نواب معین نواز جنگ کا بیان

کراچی ۲ فروری:- ریاست حیدر آباد کی سابق حکومت کے وزیر خارجہ نواب معین نواز جنگ ۔۔ نو ماہ تک یورپ اور امریکہ کا دورہ کرنے کے بعد کل کراچی واپس آ گئے۔ آپ مختلف ممالک کے عوام کے سامنے حیدر آباد کے معاملے کی وضاحت کرنے کے لئے تشریف لے گئے تھے۔ کل کراچی پہنچنے کے بعد آپ نے ایک بیان میں کہا کہ امریکہ کے متوسط طبقے کی پوری ہمدردیاں ہمارے ساتھ ہیں اور وہ اس بارہ میں مزید معلومات حاصل کرنے کی خواہش رکھتے ہیں۔ آپ نے مزید فرمایا کہ اگرچہ حیدر آباد کا معاملہ اب بھی سلامتی کونسل کے ایجنڈے پر ہے۔ لیکن جمعیت اقوام کے اپنے مخصوص حالات اس پر مزید بحث اور غور و خوض کی راہ میں روک بنے ہوئے ہیں۔ ہم نے ایک اور درخواست دی تھی کہ سلامتی کونسل اس مقدمہ کی فوری سماعت کرے لیکن کونسل نے اس بارے میں کوئی اقدام نہیں کیا۔ لندن سے بنک میں حیدر آباد کے کھاتہ کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا۔ ریاست کی تمام رقم بالکل محفوظ ہے۔ بنک نے انہیں بالکل امانت کے طور پر رکھا ہوا ہے۔ لیکن حکومت ہند یا حیدر آباد کی موجودہ حکومت اس پر کوئی حق نہیں جتا سکتی۔ حکومت ہند نے امریکی حکومت کی معرفت ایسے نام سمن جاری کرنے کی کوشش کی تھی۔ لیکن اس میں اسے کامیابی نہیں ہو سکی۔ کیونکہ امریکہ کی حکومت نے اس سمن پر عمل کرنے سے انکار کر دیا۔

— جبل پور ۲ فروری:- جبل پور کے قریب ایک مقام پر آج فرقہ وارانہ فساد ہو گیا۔ جس میں دو آدمی ہلاک ہو گئے یہ فساد ۔۔۔ پر ہوا تھا۔

— ڈھاکہ ۔۔ پاکستان کے وزیر صنعت چوہدری نذیر احمد خان نے طلباء سے اپیل کی ہے۔ کہ وہ ملکی ضروریات کے پیش نظر فنی اور صنعتی تعلیم کی طرف زیادہ توجہ دیں۔

ارتقاءِ کائنات

مجلس مذہب و سائنس کے زیر اہتمام ایک علمی لیکچر

ربوہ ۲ فروری:- پروفیسر عبد الحمید صاحب ایم اے (کینٹب)، انچارج شعبہ فلکیات یونیورسٹی آف پنجاب ۔۔ ۴ فروری بروز ہفتہ ½۔ بجے شام بعد نماز مغرب ربوہ میں ارتقائے کائنات کے موضوع پر ایک علمی لیکچر دیں گے۔ ممبران مجلس اور دیگر احباب سے التماس ہے۔ کہ اس لیکچر میں شامل ہو کر مستفید ہوں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بھی انشاء اللہ ذرہ نوازش شمولیت فرمائیں گے۔

(عبد الاحد عفی عنہ)

کشمیر میں رائے شماری کے وقت بین الاقوامی پولیس متعین کرنے کی تجویز

لندن ۲ فروری:- معلوم ہوا ہے کہ برطانیہ کی اقوام متحدہ کی ایسوسی ایشن نے تجویز پیش کی ہے۔ کہ کشمیر میں رائے شماری کے دوران میں امن اور نظم و ضبط قائم رکھنے کے لئے بین الاقوامی پولیس استعمال کی جائے۔ اس ایسوسی ایشن کے ایک وفد نے آج برطانیہ کے تعلقات دولت مشترکہ کے وزیر مسٹر ڈیل بیکر سے ملاقات کی اور یہ تجویز پیش کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا کہ سلامتی کونسل کے پانچ مستقل ممبروں کو اس پولیس فورس میں نمائندگی دی جائے۔ وفد کے ممبران نے یہ بھی واضح کیا کہ اس قسم کی پولیس بعض دیگر مقامات پر کامیابی کے ساتھ استعمال ہوتی رہی ہے۔ البتہ اس تجویز کے بارے میں پہلے ہندوستان اور پاکستان کی حکومتوں کے درمیان سمجھوتہ ہو جانا چاہیئے۔

سر آغا خان کراچی پہنچ گئے

کراچی ۲ فروری:- سر آغا خان اور بیگم آغا خان آج ایک خاص ہوائی جہاز میں تیسرے پہر لاہور سے کراچی پہنچ گئے ہوائی اڈے پر آل پاکستان مسلم لیگ کے صدر چوہدری خلیق الزمان سندھ کے وزیر اعظم مسٹر یوسف ہارون ایران کے سفیر مسٹر علی نصیر بنزا کے امیر اسمٰعیلی فرقہ کے لیڈروں اور حکومت پاکستان کے نمائندوں نے آپ کا استقبال کیا۔

پاکستانی بچوں کیلئے بین الاقوامی فنڈ کا عطیہ

کراچی ۲ فروری۔ بچوں کے بین الاقوامی فنڈ نے پاکستانی بچوں کے لئے انیس ہزار ڈالر کا ایک پروگرام منظور کیا ہے جو نو ماہ تک جاری رہے گا۔ اس کے تحت پندرہ سرکاری سکولوں کے بچوں کو کھانا مہیا کیا جائے گا۔

— راولپنڈی ۲ فروری:- وزیر اعظم آنریبل مسٹر لیاقت علی خان نے آج اس علاقے کا معائنہ فرمایا۔ جہاں آرڈیننس فیکٹری بنانے کی تجویز ہے۔

یوگوسلاویہ اور انڈونیشیا کے درمیان سفارتی نمائندوں کا تبادلہ

جاکرتا ۲ فروری:- یوگوسلاویہ کی حکومت نے جمہوریہ انڈونیشیا کی قومی حکومت کو تسلیم کر لیا ہے۔ چنانچہ دونوں ملکوں کے درمیان سفارتی نمائندوں کا تبادلہ عنقریب عمل میں لایا جائیگا۔

— بمبئی ۲ فروری:- ہندو مہاسبھا کے صدر ڈاکٹر کھارے نے ہندوستان کی حکومت پر زور دیا ہے کہ وہ پاکستان سے سیاسی اور تجارتی تعلقات منقطع کرے اور کراچی سے اپنے ہائی کمشنر کو واپس بلا لے۔

مغربی دار الحکومتوں میں تشویش کی لہر

لندن ۲ فروری:- ہوچی منہ کی ہند چینی حکومت کو روس کے تسلیم کر لینے سے مغربی دار الحکومتوں میں تشویش کی ایک لہر دوڑ گئی ہے۔ اور بعض مبصر اہم واقعات رونما ہونے کے متعلق قیاس آرائیاں کر رہے ہیں۔ شدید ترین رد عمل پیرس میں ہوا ہے۔ جہاں اس امر کو فرانس کے لئے انتباہ تصور کیا جا رہا ہے۔ کہ روس ہند چینی کو مرکز نقل بنا کر جنوب مشرقی ایشیا میں اشتراکیت پھیلانے کے منصوبے باندھ رہا ہے۔ فرانس کے سمندر پار مقبوضات کے سابق وزیر ایم۔ پال کوسٹے فلوریٹ نے اس پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ ویٹ منہ کو تسلیم کر لینا در اصل اس عظیم منصوبہ کا ایک جزو ہے جس کے ماتحت بین الاقوامی اشتراکیت سارے جنوب مشرقی ایشیا کو اپنے واسطے عالمی تصادم کا میدان بنانا چاہتی ہے۔" اخبار لاموندے نے اس خطرے کا اظہار کیا ہے کہ ہند چینی۔ دونوں بلاک کے درمیان قوت کی آزمائش کا موقع پیدا نہ کر دے۔" لندن کے سفارتی حلقے واضح تبصرے سے گریز کر رہے ہیں لیکن انہیں ان خطرات کا پورا احساس ہے جو ماسکو کی ایسی حکومت کو تسلیم کر لینے سے پیدا ہو گئے ہیں۔ (رستار)

تسخیر کائنات کی مہم انسانیت کی بقاء کیلئے ایک خطرۂ عظیم ثابت ہو رہی ہے

ہائیڈروجن بم کے متعلق ٹرومین کے فیصلہ پر اخبارات کا تبصرہ!

لندن ۲ فروری۔ ہائیڈروجن بم کے متعلق صدر ٹرومین کے فیصلہ پر اداریہ لکھتے ہوئے "یورکشائر پوسٹ" نے کہا ہے کہ "دنیا اسلحہ بندی کی ایسی دوڑ میں شریک ہونے والی ہے۔ جس کے نتیجہ کے متعلق ابھی کچھ نہیں کہا جا سکتا" اس دوڑ کا نتیجہ ممکن ہے تباہ کن ہو۔ لیکن اگر صدر ٹرومین نے کچھ نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہوتا۔ تو بھی نتیجہ کم تباہ کن نہ ہوتا۔ اور شاید دنیا بہت پہلے ہی اس سے دوچار ہو جاتی۔ بعض مبصروں کا خیال ہے کہ امریکی وزیر خارجہ سمجھتے ہیں۔ کہ دونوں گروہوں کے درمیان دائمی تصادم ضروری نہیں ہے۔ حلقہ ہائے اثر کی درنبدی اب بھی ممکن ہے۔ لیکن "یورکشائر پوسٹ" کا کہنا ہے "اگر حالات بدستور رہے۔ تو جلد یا بدیر ہائیڈروجن بم پھٹ پڑے گا۔"

"برمنگھم پوسٹ" کا خیال ہے۔ کہ عالمی سیاسیات اور گذشتہ ستمبر کے اس انکشاف کے پیش نظر کہ روس جوہری تکنیک میں امریکہ سے چند ہی قدم پیچھے ہے۔ صدر ٹرومین کا یہ فیصلہ فیصلہ نہیں بلکہ ایک ناگزیر واقعہ تھا۔

"گلاسگو ہیرلڈ" کا خیال ہے۔ کہ صدر ٹرومین موجودہ حالات میں صرف یہی راستہ اختیار کر سکتے تھے۔ اس نے مزید کہا ہے کہ "جیسے جیسے انسان فطرت اور کائنات کے راز فتح کرتا جاتا ہے۔ انسانیت کی بقا کے امکانات کم ہوتے جا رہے ہیں۔ ہمیں یہ غور کرنا ہے کہ کیا انسان مفاہمت اور دانائی کی ان صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر جس نے موجودہ تہذیب کی تعمیر کی ہے۔ اب بھی اپنے کو فنا سے محفوظ کرنے کا راستہ نکال سکتا ہے یا نہیں؟" مانچسٹر گارڈین کا کہنا ہے۔ کہ جوہری جنگ کے خطرات اس قدر بڑھ گئے ہیں۔ کہ اب بین الاقوامی نگرانی کے معاہدہ کی شدید ضرورت ہے۔ (رستار)

مسعود احمد پرنٹر پبلشر ۔۔۔

ایڈیٹر ڈاکٹر روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

قصیدۂ احمدیہ درنعتِ محمدیہ

از مکرم شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ لائلپور

(۵)

سُجُحٌ کَرِیْمٌ بَاذِلٌ خِلُّ التُّقٰی — خِرْقٌ وَّفَاقَ طَوَائِفَ الْفِتْیَانِ

باصفا و باوفا و باسخاو باخدا — در کریمی گوئے بُردہ از کریمانِ جہاں

فَاقَ الْوَرٰی بِکَمَالِہٖ وَجَمَالِہٖ — وَجَلَالِہٖ وَجَنَانِہٖ الرَّیَّانِ

برگذشت از اہلِ عالم در ہمہ فضل و کمال — نیز در قدس و جلال و فیضہائے بیکراں

لَاشَکَّ اَنَّ مُحَمَّدًا خَیْرُ الْوَرٰی — رِیْقُ الْکِرَامِ وَنُخْبَۃُ الْاَعْیَانِ

بیگماں ذاتِ محمد در دو عالم آمدہ — سرگروہ ارجمنداں انتخابِ خامدگاں

تَمَّتْ عَلَیْہِ صِفَاتُ کُلِّ مَزِیَّۃٍ — خُتِمَتْ بِہٖ نُعَمَاءُ کُلِّ زَمَانِ

شیوہ ہائے حسن و خوبی جملگی بروے تمام — بر وجودش ختم آمد نعمت کون و مکاں

وَاللّٰہِ اِنَّ مُحَمَّدًا کَرِدَافَۃٍ — وَبِہِ الْوُصُوْلُ بِسُدَّۃِ السُّلْطَانِ

مصطفٰیؐ در پیشِ حق واللہ صدر اعظم است — ہم بہ اذنش بر درِ سلطاں رسیدن میتواں

ھُوَ فَخْرُ کُلِّ مُطَہَّرٍ وَّمُقَدَّسٍ — وَبِہٖ یُبَاھِی الْعَسْکَرُ الرُّوْحَانِیْ

از و بالندہ گرد و پاک باز یہا تمام — ہم بدو نازندہ آمد لشکرِ روحانیاں

ھُوَ خَیْرُ کُلِّ مُقَرَّبٍ مُّتَقَدِّمٍ — وَالْفَضْلُ بِالْخَیْرَاتِ لَا بِزَمَانِ

زہمہ پیشینیاں با قربِ حق اولٰے ترے — انفضلیت از نکوئی ہا بود نے از زماں

اَلطَّلُّ قَدْ یَبْدُوْ اَمَامَ الْوَابِلِ — فَالطَّلُّ طَلٌّ لَیْسَ کَالتَّھْتَانِ

پیش از ابرِ بہاراں دارسد ابرِ تنک — ایں چکاند قطرہ قطرہ واں ببارد بیکراں

طَلٌّ وَحِیْدٌ لَا تَطِیْشُ سِھَامُہٗ — ذُوْ مُصْمِیَاتٍ مُّوْبِقُ الشَّیْطَانِ

مردے یکہ تازے حکم انداز ہے گ — پیشِ تیرِ بے خطایش اہرمن بسپردہ جاں

جَنَّۃٌ اِنِّیْ اَرٰی اَثْمَارَہٗ — وَقُطُوْفُہٗ قَدْ ذُلِّلَتْ لِجَنَانِیْ

[illegible] او خلدِ بریں من برگ و بارش دیدہ ام — خوشہ ہایش بادلم نزدیک تر شد ہر زماں

اَلْفَیْئَتُہٗ بَحْرُ الْحَقَائِقِ وَالْھُدٰی

دانش دریائے حکمت نیز قاموس ہُدے

وَرَاَیْتُہٗ کَالدُّرِّ فِی اللَّمَعَانِ

خوانمش یکدانہ گوہر روشنی بخشِ رواں (باقی)

حکم انداز۔ قدر انداز جس کا نشانہ خطا نہ ہو ۔ ۲ جاں سپردن۔ ہلاک ہونا

[illegible] استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خریدکر

[illegible] زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔

جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت ۱۹۵۰ء

۷-۸-۹ اپریل کو منعقد ہوگی

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالٰی بنصرہ العزیز کی اجازت سے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت ۷-۸-۹ شہادت ۲۹ ہش مطابق ۷-۸-۹ اپریل ۱۹۵۰ء بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار منعقد ہوگی۔ جماعتیں اپنے نمائندگان کا انتخاب کرکے جلد دفتر ہذا میں اطلاع بھجوائیں۔

پرائیویٹ سیکرٹری

مولوی سراج الدین صاحب والد مولوی ظفر علی خان صاحب فرماتے ہیں

"مرزا غلام احمد صاحب ۱۸۶۰ء یا ۱۸۶۱ء کے قریب ضلع سیالکوٹ میں محرر تھے۔ اس وقت آپ کی عمر ۲۲-۲۳ سال ہوگی اور ہم چشم دید شہادت سے کہہ سکتے ہیں کہ جوانی میں بھی (آپ) نہایت صالح اور متقی بزرگ تھے۔ کاروبار ملازمت کے بعد ان کا تمام وقت مطالعہ دینیات میں صرف ہوتا تھا۔ عوام سے کم ملتے تھے۔ ۱۸۷۷ء میں ہمیں ایک شب قادیان میں آپ کے ہاں مہمانی کی عزت حاصل ہوئی۔ ان دنوں میں بھی آپ عبادت اور وظائف میں محو و مستغرق تھے کہ مہمانوں سے بھی بہت کم گفتگو کرتے تھے۔ ۱۸۸۱ء یا ۱۸۸۲ء میں آپ نے براہین احمدیہ کی تصنیف کا اعلان دیا اور ہم ان خریداروں میں سے تھے۔"

(اخبار زمیندار مئی ۱۹۰۸ء)

اور روزنامہ زمیندار

"مسلمانان جماعت احمدیہ اسلام کی انمول خدمت کر رہے ہیں۔ جو ایثار، کمربستگی، نیک نیتی اور توکل علی اللہ ان کی جانب سے ظہور میں آیا ہے وہ اگر ہندوستان کے موجودہ زمانہ میں بے مثال نہیں تو بے اندازہ عزت اور قدردانی کے قابل ضرور ہے۔ جہاں ہمارے مشہور پیر اور سجادہ نشین حضرات بے حس و حرکت پڑے ہیں۔ اس اولوالعزم جماعت نے عظیم الشان خدمت اسلام کرکے دکھا دی۔" (زمیندار ۲۴ جون ۱۹۲۳ء)

"احمدی بھائیوں نے جس خلوص، جس ایثار، جس خوشی اور جس ہمدردی سے اس کام میں حصہ لیا ہے وہ اس قابل ہے کہ ہر مسلمان اس پر فخر کرے۔" (زمیندار ۱۸ اپریل ۱۹۲۳ء)

"گھر بیٹھ کر احمدیوں کو برا بھلا کہہ لینا نہایت آسان ہے۔ لیکن اس سے کوئی انکار نہیں کرسکتا کہ یہی ایک جماعت ہے جس نے اپنے مبلغین انگلستان اور دیگر یورپین ممالک میں بھیج رکھے ہیں۔ کیا ندوۃ العلماء۔ دیوبند۔ فرنگی محل اور دوسرے علمی اور دینی مرکزوں سے یہ نہیں ہوسکتا کہ وہ بھی تبلیغ و اشاعت حق کی سعادت میں حصہ لیں۔ کیا ہندوستان میں ایسے متمول مسلمان نہیں ہیں جو چاہیں تو بلا وقت ایک ایک مشن کا خرچ اپنی گرہ سے دے سکتے ہیں۔ یہ سب کچھ ہے لیکن افسوس کہ عزیمت کا فقدان ہے۔ فضول جھگڑوں میں وقت ضائع کرنا اور ایک دوسرے کی پگڑی اچھالنا آج کے مسلمانوں کا شعار ہوچکا ہے۔"

(زمیندار ۷ دسمبر ۱۹۲۶ء)

روزنامہ الفضل لاہور
مورخہ ۳ فروری ۱۹۵۱ء

خدا تعالےٰ کی آواز!

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یٰسٓ ۔ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ۔ اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۔ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۔ تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ۔ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُھُمْ فَھُمْ غٰفِلُوْنَ ۔ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓی اَکْثَرِھِمْ فَھُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۔ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِھِمْ اَغْلٰلًا فَھِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَھُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۔ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ۔ وَسَوَآءٌ عَلَیْھِمْ ءَاَنْذَرْتَھُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْھُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۔ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّکْرَ وَخَشِیَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَیْبِ فَبَشِّرْہُ بِمَغْفِرَۃٍ وَّاَجْرٍ کَرِیْمٍ ۔ اِنَّا نَحْنُ نُحْیِ الْمَوْتٰی وَنَکْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَھُمْ ۔ وَکُلَّ شَیْءٍ اَحْصَیْنٰہُ فِیْٓ اِمَامٍ مُّبِیْنٍ ۔ وَاضْرِبْ لَھُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْیَۃِ ۔ اِذْ جَآءَھَا الْمُرْسَلُوْنَ ۔ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَیْھِمُ اثْنَیْنِ فَکَذَّبُوْھُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَیْکُمْ مُّرْسَلُوْنَ ۔ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَیْءٍ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَکْذِبُوْنَ ۔ قَالُوْا رَبُّنَا یَعْلَمُ اِنَّآ اِلَیْکُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ۔ وَمَا عَلَیْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ۔ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَیَّرْنَا بِکُمْ ۔ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَھُوْا لَنَرْجُمَنَّکُمْ وَلَیَمَسَّنَّکُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۔ قَالُوْا طَآئِرُکُمْ مَّعَکُمْ ۔ اَئِنْ ذُکِّرْتُمْ ۔ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۔ وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِیْنَۃِ رَجُلٌ یَّسْعٰی قَالَ یٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِیْنَ ۔ اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا یَسْئَلُکُمْ اَجْرًا وَّھُمْ مُّھْتَدُوْنَ ۔ وَمَا لِیَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِیْ فَطَرَنِیْ وَاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ۔ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِہٖٓ اٰلِھَۃً اِنْ یُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّیْ شَفَاعَتُھُمْ شَیْئًا وَّلَا یُنْقِذُوْنِ ۔ اِنِّیْٓ اِذًا لَّفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۔ اِنِّیْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّکُمْ فَاسْمَعُوْنِ ۔ قِیْلَ ادْخُلِ الْجَنَّۃَ ۔ قَالَ یٰلَیْتَ قَوْمِیْ یَعْلَمُوْنَ ۔ بِمَا غَفَرَ لِیْ رَبِّیْ وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُکْرَمِیْنَ ۔ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰی قَوْمِہٖ مِنْۢ بَعْدِہٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا کُنَّا مُنْزِلِیْنَ ۔ اِنْ کَانَتْ اِلَّا صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً فَاِذَا ھُمْ خٰمِدُوْنَ ۔ یٰحَسْرَۃً عَلَی الْعِبَادِ ۔ مَا یَاْتِیْھِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا کَانُوْا بِہٖ یَسْتَھْزِءُوْنَ ۔ اَلَمْ یَرَوْا کَمْ اَھْلَکْنَا قَبْلَھُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّھُمْ اِلَیْھِمْ لَا یَرْجِعُوْنَ ۔ (سورہ یٰس)

اوپر ہم نے قرآن کریم سے جو آیات نقل کی ہیں۔ ان میں اللہ تعالےٰ نے حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے خطاب کیا ہے۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو بتایا ہے۔ کہ ہم نے تم پر قرآن کریم نازل کر کے مخالفین پر حجت قائم کر دی ہے۔ یعنی لقد حق القول علیٰ اکثرھم۔ مگر یہ لوگ تو سنگدل بن چکے ہوئے ہیں۔ ان پر اثر نہیں ہوتا اور ہرگز ایمان نہیں لائیں گے۔ ان کی نافرمانیوں کی عادت اتنی پختہ ہو چکی ہوئی ہے کہ ہم نے ان کی گردنوں میں زنجیریں ڈال دی ہیں۔ جو ان کی ٹھوڑی تک پہنچ گئی ہیں۔ یعنی سراپا جکڑے گئے ہوئے ہیں۔ پس وہ سر اونچا کئے ہوئے ہیں۔ ہم نے ان کے آگے بھی دیوار کھڑی کر دی ہے۔ اور پیچھے بھی دیوار کھڑی کر دی ہے۔ اور ان کو اتنا اوٹ میں کر دیا ہے۔ کہ وہ اب کچھ دیکھ نہیں سکتے۔ اس لئے اب خواہ تو ان کو ہمارے عذاب اور پاداش عمل سے ڈرائے یا نہ ڈرائے۔ وہ تو ایمان لانے سے رہے۔ یہ تو دشمنانِ صداقت کی جماعت کا حال ہے۔ اب ایک دوسری جماعت ہے۔ جن کو تو ڈراتا ہے۔ تو وہ تیری نصیحت کو سنتے ہیں۔ اور اس پر عمل کرتے ہیں۔ اور رحمٰن رحیم پر بالغیب ایمان لے آئے ہیں۔ ایسے لوگوں کو اے نبی ہماری طرف سے مغفرت اور اجرِ کریم کی بشارت سنا دے۔ ہماری رحمتوں کے خزانے ان کے لئے کھلے ہیں۔ خواہ یہ لوگ مردہ ہو چکے ہیں۔ لیکن ہم مردوں کو از سرِ نو زندہ کر دیا کرتے ہیں۔ اور پھر ہم نے ان تمام اعمال کو جو انہوں نے آگے بھیجے ہیں۔ اور جو وہ نشان چھوڑ نے ہیں۔ سب کو لکھ رکھا ہے۔ اور ہم نے ہر چیز کا پہلے ہی اندازہ کر رکھا ہے۔ ہمارے علم سے کوئی چیز باہر نہیں ہے۔ ہم سب کی زندگیوں کا اول و آخر خوب جانتے ہیں۔ اے ہمارے رسول تو ان لوگوں سے ان اصحاب قریہ کی مثال بیان کر۔ کہ جب ان کے پاس ہمارے رسول آئے جب ان کے پاس ہم نے دو رسول بھیجے۔ تو انہوں نے ان کی تکذیب کی۔ ان کو جھٹلایا۔ تو ہم نے ان کے پاس ایک تیسرا رسول بھیجا۔ ان تینوں رسولوں نے اصحاب قریہ سے کہا۔ کہ ہم تمہاری طرف اللہ تعالےٰ کی طرف سے رسول ہو کر آئے ہیں۔ انہوں نے کہا۔ کہ تم تو ہماری طرح ہی کے انسان ہو۔ تم رسول کیسے ہو سکتے ہو۔ اور دوسری بات یہ ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے ہرگز کچھ نازل ہی نہیں کیا۔ سو ہمیں یقین ہے کہ تم جھوٹ بولتے ہو۔ ہمارے رسولوں نے جواب دیا۔ کہ اللہ تعالےٰ جانتا ہے۔ ہم تمہاری طرف رسول ہیں۔ اور ہمارا فرض سوا اس کے کچھ نہیں۔ کہ ہم اللہ تعالیٰ کا پیغام تم تک پہنچا دیں۔ انہوں نے کہا۔ ہم تو تمہیں منحوس اور بدشگون سمجھتے ہیں۔ تم ہمارے لئے نحوست بن گئے ہو۔ اگر تم باز نہ آئے تو ہم تمہیں پتھراؤ کریں گے تم پر اینٹیں چلائیں گے۔ تمہارے جلسے جلوس درہم برہم کر دیں گے۔ تم کو سنگسار کریں گے۔ ہم تم کو سخت تکلیفیں دیں گے۔ لوگوں کو اشتعال دلا کر تمہاری زندگی عذاب بنا دیں گے۔

اس پر مرسلوں نے جواب دیا۔ کہ تمہاری نحوست تو تمہارے ساتھ ہی چمٹی ہوئی ہے۔ کاش تم سمجھ سکتے اور نصیحت حاصل کرتے۔ بلکہ ہم تو دیکھتے ہیں۔ کہ تم زیادتیاں کرنے والی قوم ہو۔ تم مسرف ہو۔ اس وقت شہر کے کناروں سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا۔ اس نے کہا اے میری قوم مرسلین کی مان لو۔ ان کی پیروی کرو۔ وہ تم سے کوئی اجرت تو نہیں مانگتے۔ تم سے کوئی لالچ نہیں کرتے بلکہ تم کو مفت نصیحت کرتے ہیں۔ ان کی پیروی کرو۔ کیونکہ وہ صراط مستقیم پر ہیں۔ آخر بتاؤ تو سہی۔ کہ جس نے مجھے پیدا کیا ہے۔ اور جس کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے۔ مجھے کیا ہوا ہے۔ کہ میں اسکی عبادت نہ کروں۔ اور کیا میں اسکی بجائے کسی اور کو معبود بنا لوں۔ اور حقیقت یہ ہے۔ کہ اگر اللہ تعالےٰ مجھے ضرر پہنچانا چاہے۔ تو ان جھوٹے معبودوں کی سفارش تو مجھے کوئی فائدہ ہی نہیں پہنچا سکتی۔ اور نہ وہ مجھے اس کے ہاتھ سے چھڑا سکتے ہیں۔ اس صورت میں تو میں کھلی کھلی گمراہی میں گرفتار ہو جاؤں۔ اور اے خدا تعالےٰ کے فرستادو۔ میں بھی تمہارے رب پر ایمان لاتا ہوں۔ اور میں ان اینٹیں چلانے والوں کے دین سے نکل کر تمہارے دین میں داخل ہوتا ہوں۔ اس پر اسے کہا گیا۔ کہ جنت میں داخل ہو جاؤ۔ اس نے کہا۔ اے کاش میری قوم سمجھتی۔ اور خدا کے مرسلوں پر اینٹیں اور پتھر چلانے اور ان کو دھمکیاں دینے کی بجائے ان پر ایمان لاتی۔ اور ان کی پیروی کرتی۔ اے کاش میری قوم کو علم ہوتا۔ کہ اللہ تعالےٰ نے کیوں میری مغفرت کی ہے۔ اور مجھے کیوں نیک اور صالح لوگوں میں سے بنا دیا ہے۔

اس کے بعد ہم نے اس نیک انسان کی قوم کے خلاف آسمان سے تو کوئی لشکر نہیں اتارے۔ اور نہ ہمیں اتارنے کی ضرورت ہی تھی۔ بلکہ صرف ایک سخت آواز تھی۔ کہ اٹھی اور اس نے ان کو جلا کر راکھ بنا کر ٹھنڈا کر دیا۔ ان کی اشتعال انگیزیاں اور شعلہ فشانیاں بجھ کر رہ گئیں۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ان بندوں پر افسوس ہے۔ جب کبھی ان کے پاس ہمارا رسول آیا۔ انہوں نے اس کا تمسخر اڑایا۔ کیا وہ نہیں دیکھتے۔ کہ ہم نے کتنی قوموں کو ان سے پہلے ہلاک کیا ہے۔ پھر کبھی وہ ہمارے رسولوں کی طرف راجع نہیں ہوتے۔

السلام علیکم

(از خورشید احمد شاد)

الفضل ۱۰ جنوری سنہ ۵۱ء کی اشاعت میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی احادیث سے یہ بتایا جا چکا ہے۔ کہ السلام علیکم کو جس قدر ہو سکے۔ پھیلایا جائے۔ اس سے تعلقات خوشگوار ہوتے ہیں۔ اور السلام علیکم کہنے میں واقفیت مدنظر نہ ہو۔ چھوٹے بڑوں کو۔ سوار پیدل کو۔ پیدل بیٹھے ہوئے کو۔ تھوڑے بہتوں کو السلام علیکم کہیں۔ لیکن پہلے السلام علیکم کہنے والا اللہ تعالیٰ کا قرب پانے والا ہوتا ہے۔ اب اس کے متعلق حضور کے بقیہ ارشادات پیش کئے جاتے ہیں۔ حضور صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا منشاء مبارک دراصل یہی معلوم ہوتا ہے۔ کہ مسلمانوں کے محلوں سے ہر وقت اور ہر جہت سے سلامتی کی دعا ایک دوسرے کے لئے گونجتی سنی جائے۔ اور جہاں وہ رہیں وہاں کی فضا سلامتی کی دعاؤں سے معمور ہو۔ تا ان پر ہر وقت اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کی بارشیں ہوتی رہیں۔ لیکن افسوس ہے کہ مسلمان اس اہم شعار کو فراموش کر چکے ہیں۔ اور وہ پاس سے گذرنے والے بھائی کو یہ مبارک تحفہ دینا بھی پسند نہیں کرتے۔ ہر احمدی بھائی کا یہ فرض ہے۔ کہ وہ اس شعار کو اس کثرت سے پھیلائے کہ یہ احمدی ہونے کی علامت ہو جائے۔

(۱) حضور صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بغرض تربیت بچوں کو بھی السلام علیکم کہتے۔ عن انسؓ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مر علی غلمان فسلم علیہم (مسلم)

حضرت انسؓ روایت کرتے ہیں۔ کہ حضورؐ ہماری قوم کے بچوں کے پاس سے گذرے۔ تو انہیں السلام علیکم کہا۔

(۲) گھروں اور مجالس میں آتے جاتے وقت السلام علیکم کہنا برکت کا موجب ہے۔

(۱) قال انسؓ قال لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا بنیّ اذا دخلت علی اھلک فسلم تکون برکة علیک وعلی اھل بیتک (ترمذی)

حضرت انسؓ فرماتے ہیں۔ کہ حضورؐ نے مجھے فرمایا۔ اے بیٹا جب تو گھر میں جائے۔ تو السلام علیکم کہہ۔ السلام علیکم کہنا تیرے اور تیرے اہل و عیال کے لئے برکت کا موجب ہوگا۔

عن ابی ھریرة ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اذا انتھی احدکم الی مجلس فان بدا له ان یجلس فلیجلس ثم اذا قام فلیسلم فلیست الاولی باحق من الآخرة (ترمذی)

حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب تم میں سے کوئی کسی مجلس میں جائے۔ تو السلام علیکم کہے۔ اگر بیٹھنا ہو۔ تو بیٹھے۔ جب واپس ہونے لگے۔ تو پھر السلام علیکم کہے۔ کیونکہ پہلی بار کی السلام علیکم دوسری بار کی السلام علیکم سے زیادہ مستحق نہیں۔

(۳) گھر میں آنے کی اجازت طلب کرتے وقت بھی السلام علیکم کہے۔

اخبر کلدة بن حنبل ان صفوان بن امیة بعثه بلبن ولباء وضغابیس الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم والنبی صلے اللہ علیہ وسلم بأعلی الوادی قال فدخلت علیه ولم استأذن ولم اسلم فقال النبی صلے اللہ علیہ وسلم ارجع فقل السلام علیکم أأدخل (ترمذی)

کلدہ بن حنبل نے بتایا۔ کہ صفوان بن امیہ نے میرے ہاتھ دودھ پیوسی اور کھیرے تحفۃً حضور کی خدمت میں بھجوائے۔ اس وقت حضور وادی کی بالائی بستیوں میں تشریف فرما تھے۔ میں حضور کے پاس بغیر اجازت لینے اور بغیر السلام علیکم کہنے کے چلا گیا۔ حضور نے فرمایا۔ واپس جاؤ اور السلام علیکم کہنے کے بعد کہو کیا میں آ جاؤں؟

(۴) حضرت ابن عمرؓ ہر راہگذر کو السلام علیکم کہتے۔

اخبر طفیل بن ابی بن کعب انه کان یاتی عبد اللہ بن عمر فیغدو معه الی السوق قال فاذا غدونا الی السوق لم یمر عبد اللہ بن عمر علی سقاط ولا علی صاحب بیعة ولا مسکین ولا احد الا سلم علیه (موطا)

طفیل بن ابی بن کعب نے بتایا۔ میں حضرت عمرؓ کے پاس ہر صبح آتا اور ہم دونوں بازار میں جاتے۔ جب ہم بازار جاتے تو ابن عمرؓ ہر کباڑی۔ دکاندار۔ گاہک۔ معمولی سے معمولی شخص اور ہر گذرنے والے کو السلام علیکم کہتے۔

(۵) السلام میں اشارہ نہ کیا جائے۔

عن عمرو بن شعیب عن ابیه عن جدہ ان رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم قال لیس منا من تشبه بغیرنا لا تشبھوا بالیھود ولا بالنصاریٰ فان تسلیم الیھود الاشارة بالاصابع وتسلیم النصاریٰ الاشارة بالکف (ترمذی)

عمرو بن شعیب اپنے باپ سے اور یہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں۔ کہ حضورؐ نے فرمایا۔ جو ہمارے غیر سے مشابہت اختیار کرتا ہے۔ وہ ہم میں سے نہیں۔ تم السلام علیکم میں یہود و نصاریٰ سے مشابہت پیدا نہ کرو۔ کیونکہ یہودی انگلی سے اشارہ کرکے سلام کرتے ہیں۔ اور نصاریٰ ہاتھ سے۔

(۶) بلکہ مصافحہ کیا جائے۔

عن البراء بن عازب قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا التقی المسلمان فتصافحا وحمدا اللہ واستغفراہ غفر لھما۔ (ابوداؤد)

حضرت براء بن عازبؓ سے روایت ہے کہ حضورؐ نے فرمایا۔ جب دو مسلمان آپس میں ملیں۔ اور مصافحہ۔ تحمید اور استغفار کریں۔ تو اللہ تعالیٰ ان کے گناہ معاف کر دیتا ہے۔

(۷) جہاں خود داری اور عزت نفس کا سوال ہو تو وہاں غیر مسلموں کو پہلے السلام علیکم کہنے سے منع فرمایا۔

عن ابی ھریرة ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم* قال لا تبدؤا الیھود والنصاریٰ بالسلام (المسلم)

حضرت ابوہریرہؓ روایت کرتے ہیں۔ کہ حضورؐ نے فرمایا۔ تم یہودیوں اور عیسائیوں کو پہلے السلام علیکم مت کہو۔

(خورشید احمد شاد پروفیسر جامعۃ المبشرین ربوہ)

ملفوظات حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا ایک مبارک کلام جو کہ آپ نے انیس برس کی عمر میں رسالہ تشحیذ الاذہان کے پہلے شمارے میں جماعت احمدیہ کو خطاب کرتے ہوئے تحریر فرمایا)

"اے میرے احمدی بھائیو۔ اگر ہم نے خدا تعالیٰ کے ایک فرستادہ کو مانا ہے۔ تو یہ نہ سمجھنا چاہیئے۔ کہ اب ہم بالکل سبکدوش ہو گئے ہیں۔ بلکہ ہم نے اپنے سر پر ایک بارِ گراں اٹھا لیا ہے۔ اور ایک کام اپنے ذمہ لیا ہے۔ کہ جس کا کرنا سہل نہیں۔ بلکہ ایک نہایت ہی دشوار کام ہے۔ کہ بجز خدا تعالیٰ کی مدد کے کامیاب ہونا مشکل ہے۔ دین کو دنیا پر مقدم کرنا کوئی ایسی بات نہیں جو زبان سے کہہ دینے پر اس سے خلاصی ہو جائے۔ نہیں بلکہ اس کے لئے بڑی قربانی کی ضرورت ہے۔ ایک بہت ہی بڑی قربانی کی ضرورت ہے۔ اپنی خواہشوں اور ارادوں کی قربانی اس کے لئے ضروری ہے۔ آج وہ وقت ہم کو ملا ہے۔ کہ تیرہ سو برس سے لوگ اس کا انتظار کرتے چلے آئے ہیں۔ لیکن خدا نے جو ہم کو اس زمانہ میں پیدا کیا ہے۔ تو بے فائدہ نہیں کیا۔ اس کا ہم پر یہ بہت بڑا احسان ہے۔ اور ہم اس کے احسان سے سبکدوش نہیں ہو سکتے۔ اور اس مسیح کی شناخت عطا کرنی اور بھی بڑا فضل ہے۔ ایسی زبان کوئی نہیں۔ جو اس کا شکریہ ادا کر سکے۔ یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے۔ کہ خدا تعالیٰ نے جس بات کا ارادہ کیا ہے۔ اس کو تو ضرور کر کے ہی چھوڑے گا۔ ہم کو جو اس نے اس زمانہ میں پیدا کیا۔ اور اسکی شناخت عطا کی۔ تو ہم کیوں نہ مفت کا ثواب حاصل کریں۔ اور جبکہ ہاتھ پر ہاتھ دھر کے بیٹھے کا الٹا عذاب ہے۔ تو کیا وجہ ہے۔ کہ کل دنیا سے مخالفت کرکے ایک خدا کے برگزیدہ بندہ کو مانا جائے۔ اور پھر اسکی اطاعت نہ کرکے عذاب سہیڑا جائے۔ کیا یہ بھی کوئی عقل کی بات ہے۔ وہی مثل ہوئی ؎

نہ خدا ہی ملا نہ وصالِ صنم
نہ ادھر کے ہوئے نہ ادھر کے ہوئے

اگر ہم کو دینِ اسلام کی مدد کرنے کا جوش نہیں۔ تو بخدا ہم سخت ہی گھاٹا پانے والوں میں ہیں۔ وہ دل ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے۔ جس میں اسلام کی محبت نہ ہو۔ اور وہ آنکھ جو اسلام کی ترقی دیکھنے کی مشتاق نہیں پھوٹ جائے تو بہتر ہے۔ ٹوٹ جائیں وہ ہاتھ جو اسلام کی مدد سے قاصر ہیں۔ رونے کا مقام ہے۔ اگر ہم اسلام کی ترقی کی کوشش میں کچھ بھی سستی کریں۔ سو اے بھائیو! دعا کرو۔ اور خدا تعالیٰ سے مدد مانگو۔ کہ اے رب ذی الاکرام۔ اب ہم گنہگاروں پر رحم کر۔ اور ہماری پچھلی خطاؤں کو معاف کر۔ اور آئندہ ہم کو نیکی کی توفیق دے۔ اور اے خدا۔ اے قادر جب ہماری جان نکلے تو ہم مسلمان ہوں۔ ہم ایک دم کے لئے بھی اشاعتِ دین سے غفلت نہ کریں۔ اے غیور خدا تو دیکھتا ہے۔ کہ اسلام پر شرک نے کیسے حملے کئے ہیں۔ پس ہماری مدد کر۔ کہ ہم تیرے مسیح کے ساتھ ساتھ شرک کے توڑنے میں لگے ہیں۔"

(تشحیذ الاذہان ۱؎ جلد ۱ صہ ۱۲)

تبلیغی لٹریچر کی اشاعت کی ضرورت

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جس الٰہی کارخانہ کی بنیاد خدا تعالیٰ کے حکم سے رکھی۔ اس کی پانچ شاخیں بیان فرمائیں۔ اور اس الٰہی کارخانہ کی دوسری شاخ ہی تبلیغی اشتہارات بیان فرمائی۔ چنانچہ حضور علیہ السلام نے اپنی تصنیف "فتح اسلام" میں فرمایا:۔

"دوسری شاخ اس کارخانہ کی اشتہارات جاری کرنے کا سلسلہ ہے جو بحکم الٰہی اتمام حجت کی غرض سے جاری ہے۔ اور اب تک بیس ہزار سے کچھ زیادہ اشتہارات (بوقت اشاعت "فتح اسلام"۔ ناقل) اسلامی حجتوں کو غیر قوموں پر پورا کرنے کے لئے شائع ہو چکے ہیں۔ اور آئندہ ضرورت کے وقتوں میں ہمیشہ شائع ہوتے رہیں گے۔" "فتح اسلام"

احباب کو علم ہے کہ صیغہ نشر و اشاعت یہ خدمت سرانجام دے رہا ہے۔ اور ہر سال مختلف زبانوں میں تبلیغی اشتہارات و کتب چھپوا کر تقسیم کرتا ہے۔ یہ صیغہ مشروط بآمد ہے۔ یعنی احباب جماعت سے چندہ حاصل کرکے لٹریچر شائع کیا جاتا ہے۔ آج کل جبکہ مخالفین سلسلہ ہمارے خلاف بے بنیاد اور جھوٹے الزامات لگا کر عوام کو مشتعل کر رہے ہیں۔ ضروری ہے۔ کہ وسیع پیمانہ پر لٹریچر شائع ہو۔ اس وقت بہت سا قیمتی اور مفید لٹریچر جو موجودہ صورت حالات میں فوری طور پر شائع ہونا ضروری ہے۔ محض روپیہ کی قلت کی وجہ سے چھپنے سے رکا ہوا ہے۔ پس احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ حالات اور وقت کی نزاکت کے پیش نظر اشتہارات کی طرف خاص طور پر متوجہ ہوں۔ اور صیغہ نشر و اشاعت کی فراخدلی سے مالی امداد فرمائیں۔

(ناظر دعوت و تبلیغ)

اذکروا موتکم بالخیر

چوہدری چھجو خانصاحب مرحوم رضی

(۲)

(از مکرم چوہدری غلام احمد صاحب ایڈووکیٹ پاکپٹن)

بیعت کرنے کے بعد مرحوم فرمایا کرتے تھے کہ غیر احمدیت کی حالت میں بلحاظ ذکر الٰہی اور عبادت الٰہی میں سلوک کی منازل طے میں اپنے تئیں منتہی خیال کیا کرتا تھا۔ لیکن جب میں نے احمدیت اختیار کی تو معلوم ہوا کہ میں تو ابھی مبتدی ہوں۔ مجھے اس بات پر غور کرنے سے انکشاف ہوا ہے کہ یہ بات بالکل درست ہے۔ غیر احمدی لوگ صوم و صلوٰۃ اور ذکر الٰہی اور ورد وظیفہ اور ذکر اذکار ہی کو مقصود اور مطلوب سمجھتے ہیں۔ لیکن احمدیت میں علاوہ صوم و صلوٰۃ اور ذکر الٰہی عبادت الٰہی کے مالی اور جانی قربانیاں کرنی پڑتی ہیں۔ سخت آزمائشوں۔ امتحانوں اور ابتلاؤں میں سے گذرنا پڑتا ہے۔ تب جا کر اللہ تعالےٰ راضی ہوتا ہے۔

علمی شغف

بیعت کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں آپ نے لمبی رخصت لے کر قادیان دیار محبوب میں رہائش اختیار کی اور قرآن کریم باترجمہ پڑھا۔ علوم دینیہ میں دسترس حاصل کی سلسلہ کی کتب پر آپ کو عبور حاصل تھا۔ اخبارات سلسلہ کا باقاعدہ مطالعہ کیا کرتے تھے۔ اردو۔ فارسی۔ عربی اور انگریزی زبانوں میں آپ کو کافی مہارت تھی۔ علم دوست تھے۔ ان زبانوں میں کوئی کتاب ہاتھ لگ جاتی تو اسے ختم کر کے چھوڑتے۔ ہوشیار اور ہونہار طالب علم سے ملاقات کر کے خوش ہوا کرتے تھے۔ ہر ایک مذہب کے عوام اور عالم سے تبادلہ خیالات اور گفتگو کرتا کرتے تھے جو اکثر مباحثہ کا رنگ بھی رکھتی تھی۔

بیعت کے بعد آپ نے اپنے سابقہ غیر احمدی پیر کو تبلیغی خط لکھا تھا۔ آپ اپنے ہمعصر ملازمین اور اپنے حلقہ اثر کے احباب میں نہایت مؤثر پیرایہ میں تبلیغ کیا کرتے تھے۔ حتی الوسع کوئی موقعہ تبلیغ کا ہاتھ سے جانے دیتے۔

سرگودھا میں کام

ملازمت سے سبکدوشی کے بعد سنہ ۱۹۲۹ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد سے مرحوم اپنے وطن سرگودھا میں رہائش پذیر ہو گئے۔ وہاں پہنچتے ہی آپ امیر و امام الصلوٰۃ جماعت احمدیہ سرگودھا مقرر ہو گئے۔ اور سنہ ۱۹۴۷ء کے انقلاب تک آپ وہاں ان عہدوں پر لگاتار فائز رہے۔ سلسلہ کی طرف سے آپ کو مہتمم تبلیغ ضلع ہوشیارپور

مقرر کیا گیا۔ اس دوران میں جماعت احمدیہ سرگودھا نے ہر لحاظ سے نمایاں ترقی کی۔ تعداد افراد اور مقدار چندہ میں معتدبہ ترقی ہوئی۔ آپ نے جماعت کی تعلیم و تربیت اور تنظیم میں ہر ممکن کوشش کی۔ مسجد احمدیہ میں پانچوں وقت نماز با جماعت پڑھاتے اور قرآن کریم۔ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور اخبارات سلسلہ کا باقاعدہ درس دیا کرتے تھے۔ افراد کو صف میں کھڑا کر کے نماز اور دینیات کے بعض ضروری اسباق یاد کرایا کرتے۔ اور پھر ان سے سنا کرتے۔ آپ ان کاموں میں تھکا نہ کرتے بلکہ لذت محسوس کیا کرتے تھے۔ فرمایا کرتے کہ اگرچہ میں باقاعدہ واقف زندگی تو نہیں تاہم عملاً میں واقف زندگی ضرور ہوں۔ آپ کی سرپرستی میں سرگودھا میں مجلس خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ بھی قائم تھیں اور کبھی کبھار دار العمل کا مظاہرہ بھی ہوا کرتا تھا۔ آپ کے انتظام سے ہی سرگودھا میں بہت سی مستورات قرآن کریم باترجمہ پڑھ گئی تھیں۔ جب کبھی مجھے سرگودھا جانے کا اتفاق ہوتا تو جلسہ کر کے مجھ سے تبلیغی تقریر ضرور کروایا کرتے اور مجھے نماز جمعہ پڑھانے اور جماعت کو خطاب کرنے کا ارشاد فرماتے۔ ہر ہفتہ تبلیغی وفود تیار کر کے سرگودھا کے اردگرد دیہات میں بھیجا کرتے۔ اور ان دیہات میں تبلیغی شور مچا رہتا۔ ہوشیارپور خاص اور دیگر قصبات اور مواضعات میں بھی آپ نے جلسے کروائے۔ مباحثات بھی ہوتے رہتے تھے۔

انسداد رسومات

اپنے بچوں کی شادیوں کی تقریبات پر میں نے اور ماموں صاحب مرحوم نے آپس میں صلاح و مشورہ کر کے رسومات بد یک لخت بند کر دیں۔ جس سے برادری میں بڑا شور مچا۔ مگر بالآخر اس عملی نمونہ کا یہ اثر ہوا کہ ان رسومات کو غیر احمدی بھی سرگودھا میں خیرباد کہہ گئے تھے۔ الحمد للہ

وراثت برائے شریعت

حضرت مصلح الموعود ایدہ اللہ تعالےٰ کی تحریک پر کہ وراثت بجائے رواج کے بروئے شریعت ہونی چاہیئے۔ مکرمی ماموں صاحب مرحوم نے اپنے حصہ اراضی جدی میں سے اپنی ہمشیرہ مسماۃ امیر بیگم (مرحومہ) کا شرعی حصہ نکال کر اس کے وارث بیٹے (راقم الحروف) کے نام موضع سرگودھا میں انتقال کر دیا تھا۔ اور پھر بعد ازاں مجھے اطلاع دیدی

ان مثالوں سے آپ کا عملی نمونہ اور دین کو دنیا پر مقدم کرنا عیاں ہے۔

مرحوم اپنے ارادے، عزم اور دھن کے پکے مستقل مزاج۔ جفاکش اور محنتی تھے۔ درحقیقت اسم باسمٰے شجاع (یعنی شجو اور بگڑ کر چھجو۔ ناقل) اور بہادر تھے۔ پھر قانع اور صابر بھی کمال درجہ کے تھے۔ ایمان اور عرفان میں ہمیشہ قدم آگے کی طرف ہی تھا۔

رؤیا۔ کشوف۔ الہامات الٰہی سے تائید یافتہ اور مستجاب الدعوات مقبولان الٰہی میں سے تھے۔ باایں ہمہ ریا۔ اور نمود کا ذرا شائبہ بھی نہیں پایا جاتا تھا۔ میں ان تمام باتوں کو واقعات اور امثال کے رو سے ثابت کر سکتا ہوں مگر طوالت کے خوف سے ان کو چھوڑتا ہوں۔

سنہ ۱۹۴۷ء کے انقلاب کے بعد آپ اپنے چھوٹے بیٹے چوہدری رشید احمد خانصاحب ایم۔ ایس۔ سی بی۔ ٹی سیکنڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول ملتان شہر کے پاس سرگودھا سے بطور پناہ گزین اور مہاجر ہو کر آئے اور سرگودھا میں سربراہ نمبردار تھے اور ملتان شہر کے نواح میں موضع نیل کوٹ جاہ بھٹا نوالی میں نمبردار ہو گئے۔ آپ قادیان دار المسیح میں ہر جلسہ سالانہ اور مجلس مشاورت میں حتی الامکان حاضر ہوا کرتے تھے۔ سوائے اس کے کہ آپ بیماری یا کسی اور معذوری کی وجہ سے نہ آ سکتے ہوں۔ سلسلہ کے نئے مرکز ربوہ کے دونوں جلسوں میں حاضر ہوئے۔ آخری جلسہ دسمبر سنہ ۱۹۴۹ء میں میرے ہمراہ احمد نگر بھی دیکھنے گئے۔ پھر دو دن جلسہ میں حاضر رہے۔ اور آپ مجھ سے ان دنوں بیان کیا کرتے تھے کہ میرے سینہ سے درد اٹھ کر میری پیٹھ کی طرف چلا جاتا ہے۔ اور میں آگے چلتا ہوں تو قدم پیچھے کی طرف جاتا ہے اور میری یہ حالت ایک ماہ سے ہے۔ ان دنوں آپ غیر معمولی طور پر آہستہ چلتے تھے۔

مؤرخہ ۲۷ دسمبر کو ۱۱ بجے کے قریب خفیف سا بخار ہو گیا تھا اور آپ سٹیج پر لیٹ کر جلسہ کی تقریریں سنتے رہے۔ رات کو حسب معمول کھانا کھایا اور چائے پی اور باتیں کرتے رہے اور پھر وہ سونے کے لئے لیٹ گئے اور ہم سب سو گئے مؤرخہ ۲۸ دسمبر کی صبح کو اذان سے نصف یا پون گھنٹہ پہلے گھبراہٹ یا قضائے حاجت کے لئے اٹھے۔ تو منٹگمری کے ضلع کی جھونپڑی نمبر ۱۵ میں جہاں ہم سب سوئے ہوئے تھے میاں فضل حق صاحب ساکن گوگیرہ نے اونچی آواز سے کہا کہ ہمارے کمرہ میں کوئی صاحب فوت ہوئے پڑے ہیں۔ اس پر ہم سب اٹھے اور میں نے عزیز رشید احمد صاحب کو پکار کر کہا کہ ماموں صاحب کا لحاف خالی پڑا ہے اتنے میں میاں فضل حق صاحب نے لیمپ کی روشنی سے دیکھ کر اور شناخت کر کے اعلان کیا کہ چوہدری چھجو خانصاحب وفات یافتہ پڑے ہیں

آپ اپنے سونے کی جگہ سے پانچ چھ قدم کے فاصلہ پر جھونپڑی کے دروازہ کے نزدیک کمرے کے اندر کمبل میں لپٹے ہوئے پڑے تھے۔ سوائے چند اشخاص کے دیگر سب نزدیکی رشتہ دار مرد عورتیں اور بچے جلسہ پر آئے ہوئے تھے جنہوں نے آپ کے نیک انجام کو بچشم خود دیکھ لیا۔ تجہیز و تکفین کے بعد آپ کا جنازہ نماز ظہر اور عصر سے پہلے جلسہ گاہ میں پہنچا دیا گیا۔ اور میری درخواست پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے مرحوم کا جنازہ پڑھایا۔ اور اس طرح ہم سب پسماندگان پر مہربانی اور شفقت اور احسان کیا۔ نماز جنازہ میں شامل ہونے والے مرد و عورتیں تقریباً پچیس تیس ہزار ہوں گے چونکہ آپ موصی تھے اور آپ کے ذمہ کوئی رقم چندہ وصیت یا حصہ جائیداد بقایا نہ تھی۔ اس لئے محکمہ بہشتی مقبرہ کی طرف سے موصیان کے خاص قطعۂ قبرستان ربوہ میں امانتاً تابوت میں رکھ کر آپکو دفن کیا گیا۔ اللہ تعالےٰ مرحوم کو مغفرت عطا فرمائے۔ اور آپ کے درجات بلند کرے آمین ؎

چندہ تعمیر مسجد ربوہ

مندرجہ احباب نے تعمیر مسجد ربوہ کیلئے سو فیصدی وعدے پورے کر دئیے ہیں:۔

نام	رقم
شیخ فضل الٰہی صاحب ملتان	۱ - ۰ - ۰
ایم عبد الرحیم صاحب پراچہ	۱۰۰ - ۰ - ۰
محمد رشید صاحب	۴ - ۰ - ۰
ماسٹر عبد الکریم صاحب	۲ - ۰ - ۰
چوہدری محمد ابراہیم صاحب	۱ - ۰ - ۰
چوہدری نور محمد صاحب	۲ - ۰ - ۰
〃 〃 منجانب والدصاحب	۱ - ۰ - ۰
〃 〃 〃 والدہ صاحبہ	۱ - ۰ - ۰
چوہدری سلطان علی صاحب	۱ - ۰ - ۰
عبد الرشید صاحب	۱ - ۰ - ۰
عبد الرحمٰن خانصاحب	۱ - ۰ - ۰
میاں بدر الدین صاحب	۵ - ۰ - ۰
چوہدری چھجو خانصاحب	۱ - ۰ - ۰
میاں قادر بخش صاحب	۵ - ۰ - ۰
ڈاکٹر ظفر احمد صاحب	۵ - ۰ - ۰
میاں رفیق احمد صاحب	۱ - ۰ - ۰
منشی محمد اسحٰق صاحب	۵ - ۰ - ۰

مندرجہ ذیل احباب کے نام برائے تعمیر مسجد ربوہ غلطی سے سو فیصدی چندہ ادا کرنے والوں کی ساتھ دئیے گئے تھے۔ یہ احباب بقایا داران ہیں جلد ادا کر کے ممنون فرمائیں

(۱) میاں فضل الدین صاحب -/۱۰ روپے (۲) چوہدری محمد حسین صاحب -/۵ روپے (۳) چوہدری عبد الشکور صاحب -/۱۰ روپے (۴) قریشی محمد سلیم صاحب -/۲۰ روپے (۵) میاں محمد صادق صاحب -/۲ روپے (۶) ملک غلام محمد صاحب -/۱۰ روپے ؎

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

جلسہ سالانہ ۱۹۴۹ء کے موقع پر سلسلہ احمدیہ میں داخل ہونیوالے اصحاب

(۲)

جلسہ سالانہ کے موقع پر ۱۸۲ افراد احمدیت میں داخل ہوئے۔ الحمد للہ نو مبائعین کے اسماء کی دوسری قسط درج ذیل ہے۔ امراء و پریذیڈنٹ صاحبان جماعتہائے متعلقہ کو چاہیئے کہ وہ نو مبائعین کو جماعتی نظام میں شامل کریں (انچارج بیعت ربوہ)

نمبر شمار	نام	ولدیت	قوم	عمر	سکونت	ڈاکخانہ	ضلع	جماعت	ذریعہ
۲۴	محمد الدین صاحب	ساکھو صاحب	×	۳۵ سال	کوٹلی افغاناں	ہیڈ رسول	گجرات	مونگ	
۲۵	بہاول بخش "	محمود خاں "	گجر	۱۸ "	پوڑانوالا	بھاؤ براستہ ڈنگہ	"	اسمعیلہ	مولوی احمد الدین صاحب مبلغ دیہاتی
۲۶	خوشی محمد "	نتھو "	ارائیں	۴۰ "	چک ۱۲۳ جوڑےوالی	فیروز پورہ	رحیم یار خاں ریاست بہاولپور	رحیم یار خاں	
۲۷	غلام حسین "	چوہدری ثناء اللہ "	باجوہ	۲۶ "	چک ۲۴/۱-R	کچا کھوہ	ملتان	خانیوال	چوہدری جہان خاں صاحب سکنہ جبر سنگھ والا ضلع شیخوپورہ
۲۸	حمید احمد "	محمد اسحاق "	[illegible]	۲۵ "	دیپالپور	خاص	منٹگمری	دیپالپور	خیر الدین صاحب راجپوت ۶۷/۱۱
۲۹	احمد علی "	فتح الدین "	بھٹی	۲۰ "	چک ۹۰ شمالی	سرگودھا	سرگودھا	چک ۹۰ شمالی	
۳۰	عبد الحمید "	فرید بخش "	راجپوت	۲۵ "	چک ۴۹۴ ج ب	شورکوٹ	جھنگ	چک ۴۹۴	
۳۱	غوث محمد "	میاں الٰہی بخش "	کھوکھر	۲۰ "	چک ۳۶	وہاڑی	ملتان	وہاڑی	
۳۲	سید محمد "	شمس الدین "	جٹ	۲۹ "	گولٹریالہ	خاص	گجرات	گولٹریالہ	بشارت احمد صاحب درویش
۳۳	عبد اللہ "	حیات محمد "	جٹ باجوہ	۲۲ "	پنوانہ	خاص	سیالکوٹ	ڈگری گھومناں	
۳۴	پیر بخش "	میاں گہناں "	قریشی	۴۰ "	چک وسائے والا	حویلی لکھا	منٹگمری	حویلی لکھا	
۳۵	مختار احمد "	فتح محمد "	راجپوت	۲۵ "	چک ۵۵	چک ۵۶	لائلپور	چک ۵۶	
۳۶	مہر الدین "	نظام الدین "	[illegible]	۲۰ "	باغبانپورہ	خاص	لاہور	باغبانپورہ	
۳۷	منظور احمد "	جہانگیر خاں "	دیو راجپوت	۱۱ "	چک وسائے والا	حویلی لکھا	منٹگمری	حویلی لکھا	
۳۸	اصغر علی "	فضل الدین "	ارائیں	۲۲ "	چک ۹/۱۱ بھلیر	بھلیر	شیخوپورہ	سانگلہ ہل	
۳۹	عبد اللطیف "	محمد بوٹا "	راجپوت	۲۵ "	سانگلہ ہل	خاص	شیخوپورہ	سانگلہ ہل	تاج الدین صاحب سانگلہ
۴۰	رحمت اللہ "	سیدا "	جٹ	۵۵ "	چک ۲۹۵ گ ب	"	لائلپور	چک ۲۹۵	
۴۱	لال الدین "	دولت "	لوہار	۳۲ "	مالو کے بھگت	قلعہ صوبا سنگھ	سیالکوٹ	مالو کے بھگت	مستری اللہ دتا صاحب سیکرٹری مال
۴۲	محمد شریف "	سخی محمد "	مغل	۱۸ "	کوٹلی	خاص	میرپور آزاد کشمیر	کوٹلی	
۴۳	سید محمد اقبال "	سید عبد الحق "	سید	۲۳ "	سندھ سیمنٹ ورکس روہڑی	"	سکھر	سیمنٹ ورکس روہڑی	
۴۴	خان محمد "	عبد الحق "	جٹ	۲۳ "	چک ۲۹۵	"	لائل پور	چک ۲۹۵	
۴۵	عبد الحق "	خدا بخش "	"	۳۵ "	چک ۲۵۵ گ ب	"	"	" ۲۹۵	
۴۶	محمد یوسف "	شیر محمد "	*	۲۶ "	چک ۲۹۶	چک ۲۹۶	"	" ۲۹۵	
۴۷	خوشی محمد "	حسن محمد "	ماچھی	۲۵ "	سعد اللہ پور	خاص	گجرات	سعد اللہ پور	
۴۸	عبد المجید "	رحمت اللہ "	جٹ	۱۵ "	ڈھیڈو کلاں آزاد کشمیر	بھمبر	میرپور	کگرالی	
۴۹	خلیل احمد "	محمد جان خاں "	یوسف زئی	۲۲ "	مظفر گڑھ	خاص	مظفر گڑھ	مظفر گڑھ	ڈاکٹر محمد اقبال صاحب مظفر گڑھ
۵۰	فیض احمد "	قطب الدین "	راجپوت	۲۵ "	دھونی	چک ۱۴/۲۷ چندرنگر	شیخوپورہ	سید والا	بشیر احمد صاحب دھونی
۵۱	چوہدری ولی محمد خاں "	جھنڈے خاں "	"	۲۵ "	چک ۳۳ ج ب	خاص	لائل پور	چک ۳۰ ج ب	میاں عبد اللطیف صاحب برادر محمد شفیع صاحب چک ۳۳
۵۲	میاں سراج الدین "	محمد "	کمہار	۲۵ "	بھینی شرقپور	شیخوپورہ	شیخوپورہ	بھینی شرقپور	
۵۳	سلطان احمد "	ماہی "	کھرل	۵۰ "	کلتھی	سید والا	شیخوپورہ	پنڈی چیچی	
۵۴	ظہور احمد "	فضل کریم "	جٹ	۲۵ "	پنڈ دادنخاں	خاص	جہلم	کمالیہ	اشتیاق علی صاحب ٹھیکیدار کمالیہ
۵۵	عبد اللطیف "	ابراہیم "	ارائیں	۲۱ "	رسالے والا	لائلپور	لائلپور	لائلپور	چوہدری عنایت اللہ صاحب مہاجر
۵۶	محمد صادق "	کریم داد "	بھٹی	۲۵ "	چوہان	سہال	اٹک	منڈھ وال	عنایت اللہ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ کوٹ کریم بخش
۵۷	سید احمد "	تاج محمد "	جٹ سندھو	۳۰ "	کوٹ پکاں	ماکے چیاں	سیالکوٹ	کوٹ کریم بخش	
۵۸	محمد انور "	محمد شفیع "	شیخ	۳۰ "	وزیر آباد	خاص	گوجرانوالہ	وزیر آباد	ڈاکٹر عبد الحمید صاحب ... وزیر آباد
۵۹	چوہدری سلطان الملک	علی گوہر "	جٹ	۲۵ "	نکودر	"	"	گوجرانوالہ	

(باقی)

چندہ حفاظت مرکز

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے "ربانی الہام" "لرادک الی معاد" (میں تجھے تیری واپسی کی جگہ یعنی قادیان لوٹاؤں گا) کے پیش نظر ہمارا پختہ ایمان ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ضرور قادیان لے جائیگا۔ خدا کا یہ فیصلہ اٹل ہے خدا کے مسیح نے قادیان کو جماعت احمدیہ کا مستقل مرکز قرار دیا ہے۔ اپنے مستقل مرکز کی بازیابی کی تڑپ ہر احمدی کے ایمان کا حصہ ہے اس مقصد عظیم کے حصول کا ایک ذریعہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک چندہ حفاظت مرکز ہے۔ اس سلسلہ میں جو کام لئے مفید سر انجام دیئے جا رہے ہیں۔ ان کے اخراجات کی بنیاد و کلیتہً اسی چندہ پر ہے۔ اسی لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے گذشتہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اپنی تقریر میں احباب جماعت کو چندہ حفاظت مرکز کی ادائیگی کے بارے میں خاص طور پر توجہ دلائی۔ اس کی اہمیت جتاتے ہوئے حضور نے خلاف معمول حاضرین کو حکم دیا کہ چندہ دہندگان کھڑے ہو جاویں تا حضور دیکھیں کہ حاضرین جلسہ میں سے کتنے احباب نے اپنا وعدہ پورا کر دیا ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ احباب ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم "المومن اذا وعد وفی" (جب کبھی مومن وعدہ کرتا ہے تو ضرور اسے پورا کرتا ہے) کی روشنی میں چندہ حفاظت مرکز کے وعدے جلد از جلد پورے فرما کر خدا تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرتے ہوئے قادیان کی واپسی میں ممد ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو روحانی لحاظ سے ایک بلند مقام پر کھڑا کیا ہے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے مقام کے لحاظ سے اپنے فرائض کی پورے طور پر بجا آوری کی توفیق بخشے۔ آمین

نظارت بیت المال

اعلان منجانب دار القضاء

محترمہ سعیدہ اختر صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ اشتیاق علی صاحب اسسٹنٹ میونسپل انجینیر دہلی نے لکھا ہے کہ شیخ صاحب موصوف ۹ جون ۱۹۴۷ء کو بمقام دہلی وفات پا گئے تھے مرحوم کی امانت مبلغ -/۵۹۰۰ روپے جو تحریک جدید میں جمع ہے مجھے دلائی جائے۔ کیونکہ میرے دو لڑکے اور تین لڑکیاں نابالغ ہیں اور میری پرورش میں ہیں سو اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر مرحوم کے والدین یا دادا دادی میں سے کوئی بقید حیات ہوں۔ یا کسی کا قرضہ وغیرہ مرحوم کے ذمہ واجب الادا ہو۔ تو وہ تیس ۳۰ یوم تک اطلاع دیں۔ ورنہ مطابق شریعت اس ترکے کا فیصلہ کر دیا جائے گا (ناظم قضاء سلسلہ عالیہ احمدیہ ربوہ)

جملہ امراء، پریذیڈنٹ صاحبان اور سیکرٹریان تبلیغ کی خدمت میں ضروری گذارش

آپ پر یہ امر واضح ہے کہ ملک کی تقسیم کے بعد غیر مسلم اقوام میں تبلیغ کا ایک ہی ذریعہ ہمارے پاس باقی ہے کہ ہم اپنا لٹریچر ان تک پہنچائیں۔ تا وہ اسلام کی مقدس تعلیم سے واقف ہو سکیں اس غرض کے پیش نظر نظارت دعوۃ و تبلیغ ربوہ نے گورمکھی میں ایک ماہوار رسالہ جاری کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر اور اسکے بعد اخبار الفضل اور الرحمت کے ذریعہ بھی دوستوں کی خدمت میں اسکی اعانت اور امداد کے لئے درخواست کی گئی تھی۔ لیکن بہت ہی کم دوستوں نے اس طرف توجہ دی ہے۔ جملہ امراء و پریذیڈنٹ صاحبان اور سیکرٹریان تبلیغ کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ اپنی جماعتوں میں اسکی اعانت اور امداد کی تحریک فرمادیں۔ اس رسالہ کی سالانہ قیمت -/۲ ہے جملہ رقوم محاسب صاحب صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان کے نام ارسال فرمادیں اور اس کی اطلاع مینیجر صاحب رسالہ گورمکھی کو کر دیں۔ تا ان کی طرف سے مشرقی پنجاب کے سکھ صاحبان کی خدمت میں رسالہ بھجوایا جا سکے۔ امید ہے کہ تمام احباب تبلیغ کی اہمیت کو مدنظر رکھ کر اس رسالہ کی ہر طرح اعانت فرما کر شکریہ کا موقعہ دیں گے۔ اگر کسی دوست کو کسی سکھ دوست کا پتہ معلوم ہو۔ تو وہ بھی مینیجر صاحب رسالہ گورمکھی ربوہ کو ارسال فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

(ناظر دعوۃ و تبلیغ ربوہ)

کون تجارت کے ناقابل ہے

(عطاء اللہ صاحب از کھٹھہ اسندھ)

(۱) وہ دکاندار جو سورج کے طلوع ہونے تک دکان نہیں کھولتا (۲) ہر ایک وہ فرم یا دکان جو اپنے وقت مقررہ پر آفس نہیں کھولتی۔ (۳) وہ جس کے اندر استقلال مفقود ہے۔ (۴) وہ جو گاہک کا معائنہ کر کے بھاؤ مقرر کرتا ہے۔ اور اس کی قیمت ایک مقرر نہیں۔ (۵) وہ جو نفع و نقصان بخوشی برداشت کرنے کو تیار نہیں۔ (۶) وہ جس کا دل تنگ ہے (۷) وہ جس کے اندر ایمانداری نہیں اور لین دین میں حساب کتاب صاف نہیں کرتا (۸) وہ جو اپنے حساب و کتاب اپ ٹو ڈیٹ نہیں رکھتا۔ اور حساب و کتاب رکھنے کی اہلیت نہیں رکھتا۔ (۹) وہ جس کے اندر چستی نہیں اور سودا کرنے میں تذبذب اختیار کرتا ہے۔ (۱۰) وہ جس کی دکان و فرم کا کوئی شو نہیں یا جو اپنی دکان و فرم کی شہرت کے لئے کوئی اشتہار شائع نہیں کرتا۔ اور خود سمجھ بیٹھتا ہے کہ دنیا کو اس کی فرم کی ضرور خبر ہو گی۔ (۱۱) وہ جو گاہک سے خندہ پیشانی سے پیش نہیں آتا۔ اور گاہک کو خوش کرنے کے طریقے سے نابلد ہے۔ (۱۲) وہ جو کم نفع اور زیادہ بکری کے اصول پر کاربند نہیں۔ (۱۳) وہ جو ماپ و تول پورا پورا نہیں کرتا۔ اور لینے و دینے کے ترازو و بٹے الگ الگ رکھتا ہے۔ (۱۴) وہ جس کو اعتماد نفس نہیں۔ (۱۵) وہ جس کو اپنی دکان یا فرم کی اشیاء سے پوری پوری واقفیت نہیں۔ اور وہ جو اپنے بھاؤ مارکیٹ کے مطابق نہیں رکھتا۔

(۱۶) وہ جو صفائی پسند اور سلیقہ شعار نہیں

(۱۷) وہ جس کا دل توکل علی اللہ و ذکر اللہ سے خالی ہے۔ اور اپنی تمام ترقی کا انحصار محض دنیوی کوششوں سے وابستہ سمجھتا ہے۔ اور کسی وقت بھی خدا تعالےٰ کی طرف آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھتا۔

(۱۸) وہ جس کا اعتبار مارکیٹ میں سے اٹھ جائے۔

(۱۹) وہ جو اپنی دکان میں اشیاء اعلیٰ کوالٹی کی نہیں رکھتا۔ (۲۰) وہ جو لوگوں کی دلچسپی اور موسمی ضروریات کے مطابق اشیاء مہیا نہیں کرتا (۲۱) وہ جو لوگوں کو سودا قرض پر دے رکھتا ہے۔ (۲۲) وہ جو سود در روپیہ لیکر اپنی تجارت کو فروغ دینا چاہتا ہے۔

صدقہ جاریہ

تعلیم۔ تربیت اور تبلیغ ایسے اعمال صالحہ ہیں جن کا ثواب اس وقت تک انسان کو پہنچتا رہتا ہے جب تک کہ ان کا سلسلہ اثر قائم رہے

اگر آپ سہولت کے ساتھ یہ ثواب حاصل کرنا چاہیں۔ تو اپنے زیر تبلیغ۔ زیر تربیت۔ زیر تعلیم افراد کے نام الفضل جاری کرائیں۔ اور جوں جوں اللہ تعالےٰ آپ کو وسعت دے۔ اس حلقہ کو وسیع کرتے جائیں۔ شرح قیمت پیشانی پر درج ہے۔ پیشگی رقم ملنے پر الفضل جاری کر دیا جاتا ہے۔ (مینیجر)

ہائیڈروجن بم بنانے کی صنعتی صلاحیت صرف امریکہ میں ہے

لندن ۲ فروری - واشنگٹن کے حلقوں کا بیان ہے کہ امریکی ماہرین کی رائے ہے کہ اگرچہ امریکہ روس اور غالباً برطانیہ کو بھی ہائیڈروجن بم بنانے کا نظریاتی علم ہے لیکن اسے تیار کرنے کی صنعتی صلاحیت صرف امریکہ ہی کے پاس ہے۔ ایسا بم سو مربع میل سے زیادہ علاقہ کو تباہ کر سکتا ہے یورینیم بم سے طاقت میں ہزار گنا زیادہ ہے اس کی تیاری میں ہائیڈروجن کے مرکب کو ذرات میں توڑنے کے لئے یورینیم بم ہی کو استعمال کیا جائے گا۔ ان طاقتوں کے متعلق خود تصور مفلوج ہو جاتا ہے۔ جب یہ بات ذہن میں آتی ہے کہ جس وقت موجودہ ایٹم بم پھٹتا ہے تو سورج سے زیادہ گرمی پیدا ہوتی ہے۔ ہائیڈروجن سے مرکب کو پھاڑنے کے لئے ۱۵ لاکھ ڈگری سنٹی گریڈ ... گرمی کی ضرورت ہے۔ ایک تحقیق طلب مسئلہ یہ ہے کہ ہائیڈروجن کے مرکب کو پھٹنے سے قبل پلوٹونیم کے دھماکے سے حل ہو جانے سے کیونکر روکا جائے۔ کہا جاتا ہے کہ نظریاتی تحقیق نے اس اندیشہ کو رفع کر دیا ہے کہ ہائیڈروجن بم کے دھماکوں کا سلسلہ دنیا کی فضا کو ریڈیائی لہروں سے آلودہ کر دے گا۔ خیال کیا جا رہا ہے کہ ہائیڈروجن بم کی تیاری میں پانچ سال صرف ہوں گے (اسٹار)

فصل ماش کے متعلق تخمینہ

لاہور ۲ فروری - پنجاب کی فصل ماش بابت خریف ۱۹۴۹ء کے آخری اندازے کے مطابق اس فصل کا زیر کاشت کل رقبہ اٹھانوے ہزار ایکڑ ہے جو سال ماسبق کے اصل رقبہ کے مقابلہ میں دس فیصدی زیادہ ہے۔ کل پیداوار کا اندازہ پندرہ ہزار ایک سو ٹن ہے جس سے پچھلے سال کی اصل پیداوار سے سات فیصدی بیشی کا پتہ چلتا ہے۔ پیداوار میں اضافہ کافی اور بروقت بارشیں ہونے کی وجہ سے ہوا ہے۔ پنجاب میں خریف ۱۹۴۹ء کی فصل مونگ کے آخری اندازے سے ظاہر ہوتا ہے کہ موجودہ وقت میں تخمینہ شدہ کل رقبہ ایک لاکھ ساٹھ ہزار سات سو ایکڑ ہے۔ کل پیداوار کا اندازہ اکیس ہزار چھ سو ٹن لگایا گیا ہے۔ جو گذشتہ سال کی اصل پیداوار کی نسبت نو فیصدی زیادہ ہے۔ بروقت بارشیں پیداوار میں اضافہ کی موجب ہیں۔

جنرل میکناٹن اپنی ناکامی کا اعلان کریں گے

لیک سکیس ۲ فروری - جب حفاظتی کونسل کا اجلاس آئندہ ہفتہ منعقد ہوگا تو جنرل میکناٹن تنازعہ کشمیر کے متعلق اپنی رپورٹ کے بارے میں ہندوستان اور پاکستان کے ردعمل بیان کریں گے۔ بعض حلقوں میں بیان کیا جاتا ہے کہ جنرل میکناٹن نے کشمیر کمیشن کی سفارشات سے تجاوز کیا ہے۔ لہذا خیال کیا جاتا ہے کہ جنرل میکناٹن کونسل میں بھی اعلان کریں گے کہ وہ ہندوستان اور پاکستان کو اپنی تجاویز سے متفق کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ اس کے بعد حفاظتی کونسل کو کشمیر کمیشن کی اس تجویز پر غور کرنا ہوگا کہ تنازعہ کشمیر کو حل کرنے کا اختیار کونسل کے کسی ایک رکن کو تفویض کر دیا جائے اور اس رکن کونسل کو ثالث کے اختیار بھی حاصل ہوں۔ معلوم ہوا ہے کہ اس وقت فریقین میں زیادہ تر جموں و کشمیر کی خود مختار حیثیت پر اختلاف پایا جاتا ہے۔

راولپنڈی میں لیاقت عباس ملاقات

راولپنڈی ۲ فروری آج شام حکومت آزاد کشمیر کے سربراہ چوہدری غلام عباس نے وزیر اعظم پاکستان سے نہایت اہم ملاقات کی۔ ۷ فروری کو دونوں میں پھر ملاقات ہوگی۔

یورپی اسمبلی کیلئے نئے طرز کی عمارت

۲ فروری - آئندہ موسم گرما میں یورپی اسمبلی کا اجلاس دنیا کے پہلے پری فیبریکیٹڈ ایوان پارلیمنٹ میں ہوگا۔ ایک عارضی عمارت پر کام شروع ہو گیا ہے جو مستقل عمارت کی تعمیر تک اسمبلی کے عارضی ہیڈ کوارٹر کے طور پر استعمال ہوگی۔ نئی ساخت کی پارلیمنٹ کی یہ عمارت چھ مہینوں میں تیار ہو جائے گی اور توقع ہے کہ دس سال تک قائم رہے گی۔ اس پر تقریباً تین لاکھ پاؤنڈ خرچ آئے گا۔ عمارت دو منزلہ ہوگی جس میں نظامت کے دفاتر اور ایوان اسمبلی دونوں ہی ہوں گے۔ اس میں ۳۰۰ پریس کے نمائندے اور مندوبین کیلئے نشستیں ہوں گی۔ اس سال اجلاس کے دوران میں خاص فضائی سروس اسٹریسبرگ کو پیرس، جنیوا اور برسلز سے منسلک کرے گی۔ گذشتہ سال اسمبلی کا اجلاس اسٹریسبرگ کی یونیورسٹی کی دی ہوئی عمارت میں منعقد ہوا تھا۔ (اسٹار)

یوگوسلاویہ البانیہ کی فضائی ٹریفک روک دیگا

لندن ۲ فروری - البانیہ اور دوسری ماتحت حکومتوں کے درمیان اہم فضائی رسل و رسائل کے خطرہ میں پڑنے کا امکان ہو گیا ہے۔ کیونکہ کہا جاتا ہے کہ مارشل ٹیٹو البانیہ سے آنے جانے والے طیاروں کی یوگوسلاویہ پر پرواز روک دینے والے ہیں۔ یہ ٹریفک البانیہ کیلئے اہم ہے۔ یوگوسلاوی پابندی اس طرح عاید کی جائے گی کہ آئندہ مہینہ میں مختلف کمپنیوں کے یوگوسلاوی فضا میں پرواز کے اجازت نامے ختم ہونے پر ان کی تجدید نہیں کی جائے گی (اسٹار)

امریکہ اور برطانیہ کے درمیان فوجی امداد کا سمجھوتہ ہو گیا!

لندن ۲ فروری ریڈیو سے معاہدہ اوقیانوس کی رو سے برطانیہ کو امریکہ کی طرف سے جو فوجی امداد ملے گی۔ اس کی شرائط کے مطابق برطانیہ اور امریکہ کے درمیان ایک سمجھوتہ ہو چکا ہے۔ جس پر اگلے چند دنوں کے اندر اندر واشنگٹن میں دستخط ہو جائیں گے۔ اور اس کے بعد اس کا متن منظر عام پر لایا جائے گا۔ اس قسم کے سمجھوتوں کے لئے امریکہ اور دوسرے ملکوں کے درمیان بات چیت ہو رہی ہے۔ اور غالباً ان پر بھی اسی دن دستخط ہو جائیں گے۔

امریکہ کے قانون امداد باہمی میں لکھا ہے کہ معاہدہ اوقیانوس پر دستخط کرنے والی طاقت سے امریکہ سمجھوتہ کی بات چیت کرے گا۔ اور اس کے بعد ہی فوجی امداد دی جا سکے گی۔ جس وقت سمجھوتوں کا یہ سلسلہ مکمل ہو جائے گا تو صدر ٹرومین رسمی طور پر معاہدہ اوقیانوس کے ماتحت تیار کئے ہوئے فوجی منصوبے کی تصدیق کریں گے۔ جسے سرکاری طور پر شمالی اوقیانوس کے علاقے کے مشترکہ دفاع کا فوجی تصور کہا جاتا ہے۔ اسے شمالی اوقیانوس کی کونسل نے حال ہی میں اختیار کیا۔ رسمی تصدیق کے بعد امریکی کانگرس کو ہر سال اس امداد کے سلسلے میں ایک ارب ڈالر کی منظوری دینی پڑے گی۔ اینگلو امریکی سمجھوتے کے سلسلے میں امریکی دفتر خارجہ سے ملک معظم کی حکومت کی طرف سے اس کے سفیر مقیم واشنگٹن سر آلیور فرینکس نے بات چیت جاری رکھی۔ یہ بات چیت ۲ دسمبر کو شروع ہوئی۔ اس سے پہلے ایک ابتدائی تبادلہ خیالات ہوا جس میں برطانیہ کی درخواست پر بعض اصولی معاملات کی وضاحت کرائی گئی۔ واشنگٹن میں بات چیت کا طریقہ یہ رہا ہے۔ کہ سب سے پہلے امریکی حکومت نے معاہدہ اوقیانوس کے ماتحت امداد کے امیدوار ملکوں کو سمجھوتے کا ایک مسودہ بھیج دیا۔ اور یہ بات ہر ملک پر چھوڑی کہ وہ اس مسودے کی بنا پر بات چیت شروع کرے۔ یہ ضروری نہیں تھا کہ سب سمجھوتے ایک قسم کے ہوتے۔ لیکن یہ اصول تسلیم کیا گیا۔ کہ اگر کسی اور ملک سے امریکہ کے سمجھوتے میں کوئی ایسی شرط ہو جس سے اس کو کوئی خاص فائدہ ہو۔ تو دوسرے ملک بھی اس کے حوالے سے ایسی شرط شامل کرا سکتے ہیں۔ اس طرح سب ملکوں سے انصاف کیا جا رہا ہے۔ اور کسی سے کوئی خاص رعایت نہیں کی جا رہی۔

عراقی وزیر اعظم مستعفی ہو گئے

بغداد یکم فروری: آج عراق کے وزیر اعظم علی جودت الایوبی مستعفی ہو گئے۔ عراقی ریجنٹ امیر عبد الالہ نے نیا کابینہ مرتب کرنے کے لئے آج ملک کے ممبر سیاستدانوں سے مشورہ شروع کر دیا ہے۔ ۵۲ سالہ علی جودت نے دسمبر میں نوری سعید پاشا کے مستعفی ہو جانے کے بعد وزارت مرتب کی تھی۔ ان کی کولیشن وزارت کا نصب العین ملک کو مالی مشکلات سے نجات دلانا تھا۔

علی جودت ۱۹۳۵ء میں بھی عراق کے وزیر اعظم تھے علاوہ ازیں ادارہ اقوام متحدہ میں کئی عراقی وفود کی قیادت کر چکے ہیں۔

میں نے کانگرس کا ٹکٹ نہیں مانگا

کراچی یکم فروری:- کلکتہ کے سابق میئر مسٹر عبد الرحمن صدیقی نے کراچی پہنچ کر ایک بیان میں اس خبر کی تردید کر دی ہے۔ کہ انہوں نے مغربی بنگال کے انتخابات میں حصہ لینے کے لئے کانگرس کا ٹکٹ مانگا تھا۔ یا وہ کانگرس میں شامل ہونے کے خواہاں ہیں۔

مسٹر صدیقی نے کہا میں اپنی موجودہ سیاسی پوزیشن ترک کر کے کوئی نیا راہ عمل اختیار کرنے کا خواہاں نہیں ہوں۔

افغانستان کو پاکستان کے خلاف معاندانہ رویہ ترک کر دینا چاہیئے

اسلامی ممالک کا افغانستان کو مشورہ

قاہرہ یکم فروری: قاہرہ سے اطلاع ملی ہے کہ پاکستان کے خلاف افغانستان کے معاندانہ پروپیگنڈا کو نفرت و حقارت کی نگاہ سے دیکھنے والے اسلامی ممالک حکومت افغانستان پر زور دیں گے کہ وہ پاکستان کے خلاف اپنی سرگرمیاں ترک کر کے پاکستان سے خوشگوار مراسم استوار کرے۔ توقع ہے کہ مصری وزارت خارجہ اس سلسلہ میں خاص پارٹ ادا کرے گی۔ ڈپلومیٹک حلقوں کا بیان ہے کہ مصر کے علاوہ ایران اور سعودی عرب بھی شاہ افغانستان کو اصلاح احوال کا مشورہ دیں گے جب شاہ افغانستان اسی ماہ قاہرہ پہنچیں گے تو انہیں افغانستان اور پاکستان کے ناخوشگوار تعلقات پر عالم اسلام کی گہری تشویش سے آگاہ کیا جائے گا۔ اور ان سے یہ درخواست کی جائے گی کہ وہ پاکستان سے تمام اختلافات ختم کرنے کے لئے فوری قدم اٹھائیں۔ افغانستان میں مصر کے سفیر کو حال ہی میں قاہرہ بلایا گیا تھا۔ جنہوں نے افغانستان اور پاکستان کے تعلقات کے بارے میں اپنی مفصل رپورٹ مصری وزارت خارجہ کے حوالے کر دی ہے۔ دوسری طرف قاہرہ میں افغانستان کے سفیر سید مجددی کو بھی یہ اعتراف ہو گیا ہے۔ کہ تمام عالم اسلام پاکستان کے خلاف افغانستان کی سرگرمیوں کو سخت نفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ چنانچہ انہوں نے حکومت افغانستان کو اپنے رویہ پر نظر ثانی کرنے کا مشورہ دیا ہے۔ انہوں نے اخبارات میں بیانات بھی شائع کئے ہیں۔ جنہوں نے دونوں ملکوں کے اختلافات کو معمولی ظاہر کیا گیا ہے۔